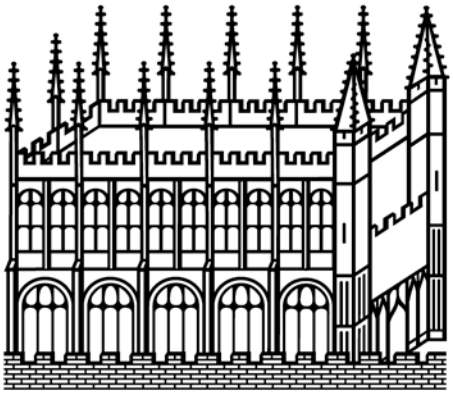

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

6A/6 (3)

INDIAN INSTITUTE

خاغ خواجہ خان خیخ

خاغ خواجہ خان خیخ

تمام شد

ہ اور دو عالم از غم نبود

چو شیخ از حالت خود آگہ نبود

دل بیتاب تیرا ہے جو خواہاں کس کا

وشی نکہ ان نیکہ میخورند مرگان بیان نیکہ نخورند

می توان گفت کز اصل است

از بین سه قسم جدا شدہ ایں

اصلاح از خود

۴۴

از سخن شهد ناب می‌چکدش وز تبسم گلاب می‌چکدش

دین و دل بر دو نصیحت کنند الفاظ از دوست خوبان الفاظ

در دمار انیست درمان الغیاث هجر مار انیست پایان الغیاث

رویش ہمہ گلشست و گلشن ہمہ رنگ رنگش ہمہ آتشست و آتش ہمہ

چشمیں ہمہ کسے بکسے مے نگرد ہمہ ناز ۔ بلغش ہمہ بسنبلست و بنبل ہمہ تاب

خط بروصاف وخوب بخوان نیک وپاک از بعید بشناسی

جذبۂ کاغذ بسبب تری

کھنچنا روشنائی کا خرچ ہونا

خبر داشتن کی کہ ما می را بخاک نمی
خاک قدمت بدیدہ بر داشتنی

از آمدنت اگر خبر داشتی + در رهگذرت گل و سمن کاشتی

او اسپ پی دواند و ما کشته میشویم لشکر ہلاک میشود و میرود

اصلاح اکبرون

۳۴

بازآن سوار مست بخچیر میرود هوشم ز دست دست ز تدبیر میرود

صفحه

ثبت سبت ثبت سبت ثبت سبت

از رجحت بسمت بزم احباب و زقوت سمع حسن آداب

بسیار غلیظ نشستن بین

این کلید و نفس کم و نوع بیشتر

اصلاح الحروف

ای یار غنیمت بنشین بنشین ؛ دیدار غنیمت بنشین بنشین

حصہ دوم

بیکار نعمت تو خدا کی نعمت ہائے تو عذر تقصیرات را خندہ آلہ تقصیرات ما

مرحبا سیّد مکی مدنی العربی ٭ دل وجان باد فدایت کہ عجب خوش لقبے

علم اصول زبان دیوناگری

اور

اصول زبان دیوناگری

ای خالقِ ہر بلند و پستی شش چیز عطا بکن ز ہستی

ریختہ خوب است لیکن نسبت بہ نستعلیق

جو رکھتے ہیں بیان سے راقی پہ نگاہ انھیں کی بہت کو کرتے ہیں حاصل

اگر حضور اولیکا تو ہر زبان تو ہر مخل سب بین تو ان

مکتب تربیت اخلاق اور نسیان خیال خام ہوا انسان کو بھی بیگانہ ہی

حرف ہوا کہ سینہ میں غافل کچھ نہ ہو + مطلب کو قوت کرتا ہو کرتا ہے

اگر نوٹ ۱۰ روپیہ کے ہوں تو ۱۰ کے ہندسہ کے نیچے ۱۰ کا لفظ لکھا جائے

تا ہر ایک شخص موجودہ زمانہ کی حالت اپنی آنکھوں سے دیکھ لے

طرح میں ہے رسوائی اور درد سخت بڑی کچھ طمع کرو ہے نبخت +

کاپی صحت کی بنا پر کہ ان دونوں کا تلفظ ایک ہے

کہ تازی ڈالی کو چاہو سو خم دو جو سوکھی تو نہ آتش بن خمیگی

اگر کسی شخص کو عادت پڑ گئی ہو بڑھانے کی حضرت کی

غیب سے تو خدا نیز ہے ۔ خلق میں بھی وہ نسبت سا خوار ہے

خدا سے مانگ نیکی کی ہدایت تو خود بد ہے نہ کر کسکی شکایت

ز خط خوب خوش خوبی خوشی خوبرو خوبی کو کھو +

لوٹ لیتا ہے دل کو ہر خط +

ز خط خوب خوش خوبی خوشی خوبرو خوبی کو کھو +

عیب سے تو بھی بجز اک سہو کا بشر دوسروں کے عیب پر طعنہ کرے

جھوٹھ کہنے مین کوئی ہو مشہور　　اوسکی سچ بات بھی نہو منظور

جھ جھ جھ

ادب کے تاج کا لطف رب کے ہاتھ ہے ۔ اور سب کچھ ہے سو ہے سر کا

ادب کے تاج کا لطف رب کے ہاتھ ہے ۔ اور سب کچھ ہے سو ہے سر کا

جانبی اور جاکسار کی واقفیت و رغبت تک فقرہ ضروری خواری ادبی کے

ہر اک شخص کو اب بھی کرنی پڑی
کہ اک بات کی دو طرح سے پڑی

ال وغیرہ کا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی

اگر کسرہ ہو تو بھی اور اگر فتحہ ہو تو بھی اور اگر ضمہ ہو تو بھی

قولہ الامین بیانیہ نہ برابون جو لکھتا ہو سلطان نامون +

لکھنے پڑھنے کی جو کرے محنت کُند ہو تو بھی پاویگا نعمت

نام طلبہ

دفعہ

سکول

مقام

اصلاح الحروف

حصۂ سوم

جسکو چشمۂ فیض اشاعت علوم شیخ حسین علیہ ما انگلو اردو ماسٹر ضلع اسکول ایبوٹ

واسطے افادۂ طلبا اردو مدارس ممالک متوسط کی مرتب کیا

حسب الحکم جناب معلی القاب مسٹر کالن برونگ صاحب بہادر

ایم اے انسپکٹر جنرل سررشتہ تعلیم سنٹرل پراونس

ماہ اگست سنہ ۹۰ء

مطبع نامی منشی نولکشور میں بمقام لکھنؤ منطبع ہوا

Choudhary Lal Bihari Jaidka

INDIAN INSTITUTE

نام طلبہ

دفعہ

اسکول

مقام

اصلاح الحروف

حصۂ سوم

جسکو چشمۂ فیض اشاعت علوم شیخ حسین علیصنا انگلو اردو ماسٹر ضلع اسکول ایبوٹ نے

واسطے افادۂ طلبا اردو مدارس ممالک متوسط کے مرتب کیا

حسب الحکم جناب معلی القاب مسٹر کالن برونگ صاحب بہادر

ایم اے انسپکٹر جنرل سررشتہ تعلیم سنٹرل پراونس کے

ماہ اگست سنہ ۶۹ء

مطبع نامی منشی نولکشور میں بمقام لکھنؤ منطبع ہوا

Iṣlāḥ al-ḥurūf

Pl. III.
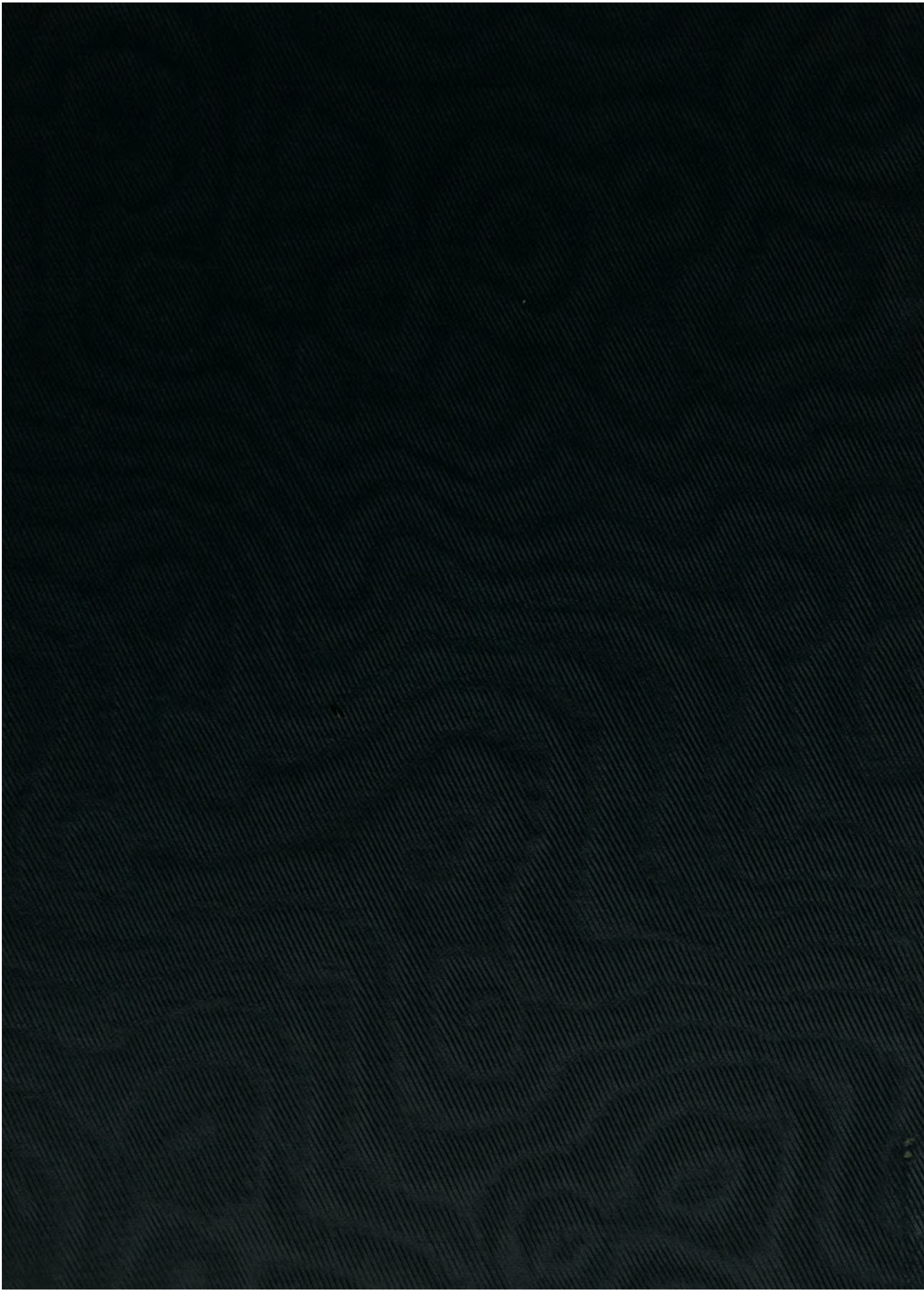
Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.